Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۱۰ صفر ۱۳۹۴ھ ۵ امان ۱۳۵۳ ہش ۵ مارچ ۱۹۷۴ء	نمبر ۵۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ امان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صُبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

تا ہمال پیچش کی تکلیف ہے ضعف بھی ہو جاتا ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے ۔ آمین

ربوہ ۴ امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں :-

" مجھے کل بہت شدید دَورہ سر درد کا رہا ۔ پیچش کی بھی تکلیف ہے ۔ محمد احمد خاں کے فکر نے بہت پریشان کر رکھا ہے ان کی وجہ سے میرے دل میں دھڑکن رہتی ہے ہر وقت ۔ ان کو تین چار دن سے بہت زیادہ تکلیف اور گھبراہٹ ہے ۔ بہت بہت دردِ دل سے دعاؤں کی ضرورت ہے ۔ مبارکہ (بیت الظفر) "

مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل گذشتہ چند روز سے بعارضہ لقوہ بیمار ہیں احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

---

۳ مارچ ۱۹۷۴ء کو تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں جلسۂ تقسیمِ انعامات اور جماعت نہم کی طرف سے جماعت دہم کو الوداعی پارٹی دینے کا اہتمام کیا گیا جس میں جناب شبیر احمد صاحب بخاری ناظم تعلیمات سرگودہا بورڈ نے بھی شرکت کی اور طلباء سے خطاب فرمایا ۔

(تقریب کی قدرے تفصیلی روداد آئندہ پیش کی جائے گی)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

بیعت کا اقرار اگر زبان تک محدود رہا تو ایسی بیعت کچھ فائدہ نہ پہنچائے گی

چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں

" اِس نکتہ کو خوب یاد رکھو کہ مومن وہی ہے جو عذاب آنے سے پہلے کلامِ الٰہی پر یقین کر کے عذاب کو وارد سمجھے اور اپنے بچاؤ کے لئے دُعا کرے ۔ دیکھو ایک آدمی جو توبہ کرتا ہے ، دُعا میں لگا رہتا ہے تو وہ صرف اپنے پر نہیں بلکہ اپنے بال بچوں پر ، اپنے قریبیوں پر رحم کرتا ہے کہ وہ سب ایک کے لئے بچائے جا سکتے ہیں ۔ ایسا ہی جو غفلت کرتا ہے تو نہ صرف اپنے لئے بُرا کرتا ہے بلکہ اپنے تمام کنبے کا بدخواہ ہے ..... پس مومنو ! قوا انفسکم واھلیکم نارًا ۔ دُعائیں لگے رہو کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے قل ما یعبؤا بکم ربّی لولا دعاؤکم ۔ ایک انسان جو دُعا نہیں کرتا اس میں اور چارپائے میں کچھ فرق نہیں ۔ ایسے لوگوں کی نسبت خدا تعالیٰ فرماتا ہے یأکلون کما تاکل الانعام والنّار مثوی لھم یعنی چارپایوں کی زندگی بسر کرتے ہیں اور جہنّم ان کا ٹھکانا ہے ۔ پس تمہاری بیعت کا اقرار اگر زبان تک محدود رہا تو یہ بیعت کچھ فائدہ نہ پہنچائے گی ۔ چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں "

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۵۸ ، صفحہ ۳۵۹)

لازمی چندہ جات کا ادا کرنا ہر احمدی کا پہلا فرض ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ دسمبر ۱۹۷۲ء میں ارشاد فرمایا :-

" لازمی چندے مختلف ادوار میں سے گزر کر کم سے کم ایمان کے معیار کو بتاتے ہیں ورنہ جو آگے نکلے انہوں نے دسویں حصّے کی وصیّت کر دی جو اُن سے آگے نکلے انہوں نے نویں حصّے کی وصیّت کر دی ۔ پھر آٹھویں حصّے کی ۔ پھر ساتویں حصّے کی ۔ پھر چھٹے حصّے کی ۔ کسی نے ۱/۳ کی کر دی ۔ اِس سے زیادہ کی وصیّت تو اسلامی تعلیم کے مطابق کر نہیں سکتے ۔ لیکن لازمی چندے تو کم از کم معیار ہیں اور لازمی چندے ہیں "

عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ از راہِ کرم نہایت تندہی کے ساتھ لازمی چندوں کی فراہمی کا انتظام فرمادیں اور احباب کو نہایت شفقت اور محبّت کے ساتھ تلقین فرمائیں کہ لازمی چندوں کی ادائیگی ایک فرض کے طور پر ہے اور ہر مخلص احمدی کا اس سے عہدہ برآ ہونا ضروری ہے ۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خُطبہ جُمعہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ غلبۂ اسلام کا ایک عظیم منصوبہ ہے جو ہمارے کمزور ہاتھوں میں دیا گیا ہے

اِس وقت تک جو وعدے موصول ہوئے ہیں ان کی رقم چار کروڑ روپے تک پہنچ چکی ہے اَلحَمدُ لِلّٰہِ عَلیٰ ذَالِکَ

مَیں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس میں اِس قدر برکت ڈالے گا کہ عملاً نو کروڑ روپے جمع ہو جائیں گے

دُعائیں کریں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے آلۂ کار بن کر غلبۂ اِسلام کا ذریعہ اور اس کی رحمتوں کے وارث بن جائیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ۔ فرمودہ ۱۵ تبلیغ ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۵ فروری ۱۹۷۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

رحمتوں اور برکتوں کا حقیقی سرچشمہ تو اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ ہر خیر اسی سے ملتی ہے اور وہی ہر خیر کے حصول کے لئے راہیں متعیّن کرتا ہے۔ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمارے لئے حصولِ خیر کی ان راہوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں اُمّتِ محمدیہ کے لئے قیامت تک

خیر و برکت کے سامان

رکھے گئے ہیں۔ اس خیر کے حصول کے لئے بھی جماعتِ احمدیہ کوشش کر رہی ہے اور وہ اِس طرح کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اِس ارشاد کی طرف لوگوں کو توجہ دلانے کے لئے کہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کے حصول کا ایک ذریعہ ہے مَیں کچھ عرصہ سے گھوڑوں کی طرف، گھوڑے پالنے کی طرف، گھوڑ سواری کی طرف اور گھوڑوں کی پرورش کی ذمہ داریوں کی طرف جماعت کو توجہ دلا رہا ہوں۔ چنانچہ آج سے گھوڑ دوڑ کے تیسرے سالانہ مقابلے شروع ہو رہے ہیں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ پچھلے سال کی نسبت اِس سال زیادہ گھوڑے آئے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کی منتظم ہے۔ مَیں نے پچھلے سال انہیں کہا تھا کہ کم از کم چار سَو گھوڑے تو اِس مقابلے میں شامل ہونے چاہئیں۔ اِس دفعہ چار سَو تک تو نہیں پہنچے سَو تک پہنچے ہیں اور اچھا ہُوا ابھی چار سَو تک نہیں پہنچے کیونکہ اِس تھوڑی تعداد ہی نے بعض ضرورتوں کی طرف توجہ دلا دی ہے اور وہ یہ کہ گھوڑے خواہ چند روز کے لئے ہی جمع ہوں اُن کے ٹھہرانے کا صحیح انتظام ہونا چاہیئے تاکہ وہ پوری طرح صحت کے ساتھ اپنے مقابلوں میں حصّہ لے سکیں۔

پس اگر چار سَو گھوڑوں نے ایک وقت میں ربوہ میں ٹھہرنا ہے تو چار سَو گھوڑوں کے نئے پرانے طرز کی ایک یا ایک سے زائد سرائے ہونی چاہئیں جہاں گھوڑے بھی رہیں اور اُن کے مالکوں کے ٹھہرنے کے لئے کمرے بھی ہوں۔ مَیں نے منتظمین کو اِس طرف توجہ دلائی ہے اس کا جلد انتظام ہونا چاہیئے۔ ایک حصّہ کا تو (یعنی کچھ گھوڑوں کے لئے تو) انشاء اللہ جلد ہی انتظام ہو جائے گا کیونکہ دوستوں کو جب گھوڑے رکھنے اور اُن کے استعمال کا شوق پیدا ہوگا تو گاؤں کے رہنے والے دوست پچیس تیس میل سے گھوڑوں پر

جمعہ کی نماز

پڑھنے کے لئے یہاں آجایا کریں گے اِس لئے ایسی جگہ کا انتظام ہونا چاہیئے جہاں پندرہ بیس گھوڑے جمعہ والے دن باندھے جاسکیں اور اُن کی خوراک کا انتظام ہو یہ بھی دار الضیافت کا ایک حصّہ ہے۔

مجھے یاد ہے دریائے بیاس کے کنارے پر جب ہماری جماعتیں مضبوط ہوئیں تو وہاں کے بہت سے زمیندار دوست آٹھ میل، دس میل بلکہ بعض پندرہ میل سے گھوڑوں پر سوار ہو کر جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے قادیان آجایا کرتے تھے۔ بعض لوگ ایسے بھی تھے جو اپنی بچھیریوں پر سوار ہو کر قادیان پہنچتے اور قریباً ہر نماز جمعہ میں شامل ہوتے تھے اور اِس طرح اُن کی

عام دینی اور دنیوی معلومات

کا معیار بہت بلند ہو گیا تھا۔

تاہم یہ تو "گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ" کے سلسلہ میں ضمناً بات آگئی ہے اور مَیں نے پھر توجہ دلائی ہے کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق اس خیر کے حصول کی طرف بھی اُمّتِ محمدیہ کو توجہ کرنی چاہیئے اور ہم جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ادنیٰ خادم ہیں ہمیں بالخصوص اس منبع سے بھی خیر اور برکت کے حصول کی کوشش کرنی چاہیئے۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعتِ احمدیہ کے سامنے جو

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ

رکھا گیا تھا اس سلسلہ میں ایک دو باتیں مَیں اِس وقت کہنا چاہتا ہوں۔ ایک تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس وقت تک جو وعدے موصول ہو چکے ہیں ان کی رقم قریباً

چار کروڑ روپے

تک پہنچ چکی ہے، الحمد للہ۔ تاہم ابھی ہمارے اندرونِ مُلک سے بھی بہت سے مقامات بلکہ بہت سے ضلعوں کے مجموعی وعدے بھی نہیں ملے اِس لئے کہ وعدہ کرنے اور وعدوں کو یہاں پہنچانے کی میعاد شوریٰ تک رکھی گئی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور بیرون ملک یعنی چالیس پچاس ممالک میں احمدی بستے ہیں ان میں سے بھی میرے گذشتہ سے پیوستہ خطبہ جمعہ کے بعد صرف ایک ملک کے وعدے پہنچے ہیں اور وہ بھی غالباً پہلی قسط کے طور پر ہیں۔ گویا بیرون ملک سے ابھی وعدے آنے والے ہیں

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ بعض بیرونی ممالک میں بھی اتنی مضبوط جماعت ہائے احمدیہ قائم ہو چکی ہیں کہ ان کے سالانہ بجٹ تیس لاکھ روپے سے بھی زائد ہوتے ہیں یعنی صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے مجموعی بجٹ کا پچاس فیصد! غرض بڑی مضبوط اور قربانی کرنے والی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ ان کی طرف سے بھی اس منصوبے کے وعدوں کی ابھی اطلاع نہیں آئی اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے دل میں اب یہ جو خواہش پیدا ہوئی ہے کہ

اڑھائی کروڑ کی اپیل

میں اللہ تعالیٰ اس قدر برکت ڈالے کہ بجائے نو کروڑ کے روپیہ جمع ہو جائے۔ اس کے پورا ہونے کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید کرتا ہوں کہ ان شاء اللہ کم از کم اتنی رقم اگلے پندرہ سولہ سال میں ضرور جمع ہو جائے گی۔ اس سکیم کے بعض حصے ایسے ہیں جنہیں میں بعد میں کسی وقت بیان کروں گا اور جن کی وجہ سے آمد زیادہ ہو جائے گی۔

یہ منصوبہ جس وقت میرے ذہن میں آیا تو بعض دوستوں نے بھی مشورہ دیا اور خود میرے دماغ نے بھی اسکے متعلق سوچا اور مطالعہ کیا۔ اس دوران میں

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے بعض فرمان

بھی میری نظروں سے گذرے۔ اس وقت یہ ایک لحاظ سے مبہم سا منصوبہ تھا کیونکہ تفاصیل تو ذہن میں نہیں تھیں اور نہ آ سکتی تھیں۔ بس یہ خواہش تھی کہ نہ صرف یہ کہ صد سالہ جشن منایا جائے بلکہ جماعت احمدیہ کی زندگی میں جب دوسری صدی شروع ہو اور وہ صدی جیسا کہ میں گذشتہ خطبہ جمعہ میں بتا چکا ہوں۔

"غلبۂ اسلام" کی صدی

ہے اس لئے اس کا استقبال کرنے اس کے کاموں کی بنیادیں رکھنے اور ان کو مضبوط کرنے کے لئے ہمیں اگلے پندرہ سولہ سال میں انتہائی کوشش کرنی چاہیئے۔

جلسہ سالانہ کے بعد بعض باتیں علم میں آئیں لیکن جیسا کہ میں نے جلسہ سالانہ پر بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی اور توفیق دی تو اس منصوبہ کی تفاصیل ان شاء اللہ مجلس مشاورت میں جماعت کے سامنے رکھوں گا اس لئے یہ منصوبہ جو ایک خاکہ کی صورت میں پیش کیا گیا تھا اس کے متعلق تفصیلی باتیں تو مجلس شوریٰ میں پیش ہوں گی لیکن ابھی چاہتا ہوں کہ دعا کی تحریک کی غرض سے دوستوں کے سامنے جس حد تک ان باتوں کو ظاہر کرنا ممکن ہے ان کو ظاہر کر دوں۔

اس وقت تک

اسلام کی اشاعت

میں ہماری جو جدوجہد تھی اس کی شکل حقیقی طور پر بین الاقوامی گروہوں کی بین الاقوامی کوشش کے خلاف نہیں تھی مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب دعوےٰ کیا تو پہلے پنجاب نے اور پھر سارے ہندوستان نے مخالفت کی اور لوگوں نے کوشش کی کہ اس آواز کو دبا دیا جائے جس کو آسمانوں نے اسلام کو غالب کرنے کے لئے اس دنیا میں مہدی معہود کے منہ سے بلند کروایا تھا۔ پس پہلے پنجاب میں اس آواز کو دبانے کے لئے غلبہ اسلام کی اس جدوجہد کے راستہ میں روکیں ڈالنے کے لئے مخالفت شروع ہوئی اور پھر کچھ عرصہ کے بعد سارے ہندوستان میں مخالفت شروع ہو گئی۔ ۱۹۴۷ء تک یہی حالت رہی۔ پھر بیرون پاکستان بھی اللہ تعالیٰ کے فرشتوں نے کوئی ایسی تحریک کی کہ جماعت احمدیہ کی طرف اور جماعت کے اعتقاد کی طرف جس کی خاطر

مہدی معہود کی بعثت

ہوئی تھی، افراد کو، خاندانوں کو توجہ پیدا ہونی شروع ہوئی اور ایسی جگہوں پر بھی جہاں ہمارے علم کے مطابق نہ کوئی مبلغ پہنچا تھا اور نہ کتب پہنچی تھیں لیکن کسی ذریعہ سے احمدیت کا پیغام پہنچا تھا۔ وہاں اکا دکا افراد اور خاندان احمدی ہونے لگے تو ان کی تعداد تھوڑی تھی لیکن غلبۂ اسلام کی تحریک آہستہ آہستہ وسعت اختیار کرنے لگی۔ گویا غلبۂ اسلام کی وہ آواز جو قادیان سے بلند ہوئی تھی وہ ہندوستان سے باہر نکلی اور دنیا کے اکثر ممالک میں پھیلنے لگی۔ چنانچہ جب وہاں اکا دکا لوگ احمدی ہوئے تو ان کی مخالفت بھی بڑی معمولی سی تھی یعنی جس ملک میں کوئی اکا دکا احمدی ہوتا اس ملک کی مجموعی مخالفت سامنے نہیں آتی تھی اللہ تعالیٰ اشاعت اسلام کے لئے اپنی تدبیر کرتا ہے اس لئے ایسی مخالفت کہیں بھی اور کسی شکل میں بھی کسی ملک میں پیدا نہیں ہوتی جو ہماری کوششوں کو کسی ایک محدود دائرے میں کلیتہً ناکام بنا دے۔

پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتیں بڑھنے لگیں اور بعض ممالک میں جیسا کہ میں نے بتایا ہے ہماری جماعتیں تعداد کے لحاظ سے وہاں کی آبادی کا دس فیصد سے زیادہ ہیں۔ اور مالی قربانیوں کا یہ حال ہے کہ بعض

چھوٹے چھوٹے ملک کی جماعتوں کا بجٹ

تیس لاکھ سے زیادہ ہوتا ہے۔ اُن کی آبادی ہمارے مقابلہ میں دس فیصد ہے لیکن بجٹ ہمارے مقابلہ میں پچاس فیصد ہے۔ غرض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی قربانی دینے والی جماعتیں قائم ہو گئیں۔ جب یہ صورت پیدا ہوئی تو پھر ہر اس ملک میں جہاں احمدیت کو ترقی ہو رہی تھی مخالفت شروع ہو گئی تاہم مخالفت سے گھبراہٹ کبھی پیدا نہ ہوئی۔ کیونکہ مخالفت کا پوری جدوجہد کے ساتھ مقابلہ کرنا تو

ہماری زندگی کا ایک ضروری حصہ

ہے بہرحال جب ہماری اجتماعی زندگی میں توانائی پیدا ہوئی تو مخالفت میں زور پیدا ہوا اور ہونا بھی چاہیئے تھا۔ گویا ہر وہ ملک جس میں جماعتیں قائم ہوئیں وہ جماعتی کوششوں کے خلاف کھڑا ہو گیا۔ مثلاً افریقہ کے بہت سے ممالک ہیں جہاں ہماری جماعتیں قائم ہوئیں اور انہوں نے ترقی کی اور انہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مقبولیت حاصل ہوئی تو وہاں کے لوگوں نے (غیر مسلموں نے بھی اور ان مسلمانوں نے بھی جنہوں نے ابھی تک حقیقت کو نہیں پایا) مخالفت شروع کر دی اور جوں جوں جماعت بڑھتی گئی اس مخالفت میں شدت پیدا ہوتی چلی گئی۔ لیکن مخالفانہ عنصر اسی ملک کے ساتھ تعلق رکھتا تھا جس میں جماعتیں قائم تھیں یعنی ہر ملک میں

جماعت احمدیہ کی مخالفت

مقامی نوعیت کی حامل تھی۔ اور گذشتہ جلسہ سالانہ تک یہی حالت رہی۔ جلسہ سالانہ سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرے ذہن میں صد سالہ احمدیہ جوبلی کا منصوبہ ڈالا اور اس کے متعلق بڑے زور کے ساتھ یہ تحریک ہوئی کہ جلسہ سالانہ پر اس کا اعلان کر دیا جائے کہ اگلے پندرہ سولہ سال بڑے اہم ہیں۔ بڑے سخت ہیں بڑی قربانیوں کے سال ہیں۔ خود کو سنبھالنے کے سال ہیں نئی نسلوں کی از سر نو تربیت کرنے کے سال ہیں۔

چنانچہ جلسہ سالانہ پر جب صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا اعلان کیا گیا تو اس کے بعد بعض ایسی اطلاعات موصول ہوئیں کہ جن کو پاکر دل میں اللہ تعالیٰ کی حمد کے چشمے پھوٹے۔ اللہ تعالیٰ علام الغیوب ہے ہمیں علم نہیں تھا لیکن اسے علم تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس نے جماعت کو اس طرف متوجہ کر دیا کہ قربانیاں دینے کے لئے تیار ہو جاؤ۔

اب جماعت احمدیہ کی طرف سے غلبۂ اسلام کی اس عظیم اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہونے والی جدوجہد کی مخالفت ایک نئی شکل میں اور ایک اور رنگ میں شروع ہوئی ہے اور وہ بین الاقوامی متحدہ کوشش کی شکل میں ہے۔ پہلے ہر ایک ملک اپنے ملک میں مخالفت کر رہا تھا۔ یہاں بھی مخالفت تھی اور زیادہ سے زیادہ یہ ہوا کہ بعض لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں آپ کے خلاف مکہ اور مدینہ سے کفر کے فتوے حاصل کر لئے لیکن اس کفر کے فتووں کی مہم کے نتیجہ میں جماعت میں کمزوری پیدا نہیں ہوئی۔ جماعت نے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو جس رنگ میں حاصل کیا ہے اس میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ بہر حال ملک ملک میں مخالفت تھی یہ کہ ممالک اکٹھے ہو کر جماعت کی متحدہ مخالفت کریں۔ اس رنگ میں جماعت کو مخالفت کا مقابلہ نہیں کرنا پڑا

میں نے پہلے بھی کئی بار بتایا ہے اسلام کو غالب کرنا کوئی معمولی کام نہیں ہے۔
اللہ تعالیٰ کا یہ

بہت بڑا منصوبہ

ہے یہ اتنا بڑا منصوبہ ہے جو آسمانوں سے اُترا اور انسان کے کمزور ہاتھوں میں دیا گیا ہے اگر خدا تعالیٰ کی رحمتوں، اس کی طاقتوں اور قدرتوں اور اسکے غالب اور قہار ہونے پر توکل نہ ہو تو اس کا تخیل و تصور ہی انسان کو پاگل بنا دیتا ہے۔ لیکن جہاں اللہ تعالیٰ نے اسلام کو غالب کرنے کا اتنا عظیم منصوبہ مہدی معہود کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے ہاتھ میں دیا وہاں ہر احمدی کے دل میں اللہ تعالیٰ نے اس قدر توکل پیدا کیا کہ وہ تمام عقلی پہلوؤں کو اپنے پاؤں تلے روندتے اور خدا تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھا

ظاہر ہے کہ پہلے صوبے کی مخالفت تھی۔ پھر ملک کی مخالفت تھی پھر ملک ملک کی مخالفت تھی۔ مخالفت میں ترقی ہوتی چلی گئی۔ اب ممالک کے اکٹھے ہو کر مقابلے میں آ جانے کا جو منصوبہ ہے اس سے بڑھ کر اس کرۂ ارض پر اور کوئی منصوبہ تصور میں بھی نہیں لایا جا سکتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم جو خدا تعالیٰ پر ایمان رکھتے اور اسی پر اپنا توکل رکھتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ غلبۂ اسلام کی آخری گھڑی قریب آگئی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ کیونکہ جب منصوبہ اپنی انتہا کو پہنچا تو ہمارے ہر دل نے یہ کہا ؎

نہال ہم ہو گئے یار نہال ہیں

اب اس بین الاقوامی منصوبہ کے خلاف جماعت نے اسلام کو کامیاب اور غالب اور فاتح کرنے کے لئے ایک

بین الاقوامی جہاد

کرنا ہے۔ اس جہاد کے لئے آپ کو تیار ہونا چاہیئے اس کی تفاصیل تو جیسا کہ میں نے بتایا ہے اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کی رحمت پر توکل کرتے ہوئے مجلس شوریٰ میں پیش کروں گا۔ لیکن اس وقت اس مرحلے پر کہ پہلے مجھے خدا نے کہا کہ بہت بڑے پیمانے پر قربانی دینے کے لئے تیار ہو جاؤ اور پھر ہمارے علم میں بعد میں یہ بات آئی کہ ایک بین الاقوامی منصوبہ کئی ملکوں نے اکٹھے ہو کر بنایا ہے کہ اسلام غالب نہ ہو اس کی کوشش دونوں طرف سے ہوئی ہے جو مسلمان ہیں وہ تو اس لئے مخالفت کرتے ہیں کہ وہ حقیقت کو سمجھتے نہیں اور جو غیر مسلم ہیں وہ اس لئے کہ وہ ہمیشہ سے اسلام کو مٹانے کی کوششیں کرتے چلے آئے ہیں اور اب ان کو یہ خطرہ پیدا ہو گیا ہے کہ کہیں ان کے مذہب پر اسلام غالب نہ آ جائے اور جو دہریہ ہیں وہ کہنے لگ گئے ہیں کہ اس وقت دنیا میں دہریت اور اشتراکیت کے رستے میں ہمیں ایک ہی روک نظر آتی ہے اور وہ جماعت احمدیہ ہے۔

تیسرے گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

کا افتتاحی خطاب

مورخہ ۵ ؍ تبلیغ ۱۳۵۳ھش ؍ فروری ۱۹۷۴ء ساڑھے چار بجے شام تعلیم الاسلام کالج کی گراؤنڈ میں تیسرے گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کا افتتاح کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو مختصر خطاب فرمایا تھا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(یوسف سلیم شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی)

تشہد اور تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

"میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس ٹورنامنٹ کا افتتاح کرتا ہوں اور اسی سے یہ دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے فضل سے ہماری اس سعی کو بابرکت کرے اور ہر قسم کے حادثات سے گھوڑے کو بھی اور سوار کو بھی اور ہم سب کو بھی محفوظ رکھے اور اس وقت دنیا جن حوادث میں مبتلا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان سے نجات کے بھی سامان پیدا کرے۔ آمین۔

پس ایک

بین الاقوامی متحدہ حملے کا منصوبہ

بنایا گیا ہے تا اسلام دنیا پر غالب نہ آئے۔ اس بین الاقوامی منصوبہ کا مقابلہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی منشاء سے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ بنایا گیا ہے جس کی رو سے مالی قربانیوں کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پس غیر مسلموں کی طرف سے یہ انتہائی مخالفت نشاندہی کرتی ہے اس بات کی کہ اسلام کے انتہائی غلبہ کے دن اللہ تعالیٰ کے فضل سے نزدیک آگئے ہیں۔

ہم نے تو اڑھائی کروڑ روپے کا سوچا تھا اور اس وقت جلسہ سالانہ پر اپیل بھی یہی کی تھی۔ مگر ساتھ ہی کہہ دیا تھا کہ یہ رقم پانچ کروڑ روپے تک پہنچ جائے گی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نظر آ رہا ہے کہ یہ فنڈ اس سے بھی آگے نکلے گا۔ شاید نو کروڑ روپے تک چلا جائے۔ لیکن اصولی طور پر جو چیز مجھے نظر آئی اور جس نے میرے دل میں حمد کے جذبات پیدا کر دیئے اور میں چاہتا ہوں کہ احباب جماعت بھی اللہ تعالیٰ کی حمد میں میرے ساتھ شریک ہوں وہ یہ تھی کہ بجائے اڑھائی سے پانچ کروڑ تک اور پھر پانچ سے ۹ کروڑ تک جمع ہونے کی امید پیدا ہو گئی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ اگر ہم

اخلاص کے ساتھ

اور پاک نیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی قربانیاں پیش کریں گے تو اسلام کے غلبہ کے لئے خدا کے نزدیک جس قدر بھی مادی ذرائع کی ضرورت پیدا ہوگی وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عطا کئے جائیں گے اور اس کام کے لئے جس قدر دعاؤں کی ضرورت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کو یہ توفیق بھی عطا کرے گا کہ وہ دعائیں کریں تاکہ جہاں تک ہمارے امکان میں ہے، ہم تدبیر اور دعا کو انتہا تک پہنچا دیں اور خدا تعالیٰ کا آلہ کار بنتے ہوئے اسلام کو دنیا پر غالب کرنے کا ذریعہ بنیں اور اس کی رحمتوں کے وارث بن جائیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھوڑوں کے مقابلوں سے ہماری غرض یہ ہے کہ کسی طرح اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے

اس سال گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ گھوڑوں کی تعداد اور معیار کے لحاظ سے گزشتہ سال سے بہت بہتر رہا ہے

تیسرے گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کے اختتام پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

مؤرخہ ۷ ارتبلیغ ۱۳۵۳ہش ؍ فروری ۱۹۷۴ء ساڑھے چار بجے شام تیسرے گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کے اختتام پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطاب فرمایا تھا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:
(یوسف سلیم شاہد ایم اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"اس گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کے متعلق میرے تاثرات یہ ہیں کہ امسال کا یہ مقابلہ پہلے کی نسبت گھوڑوں کی تعداد کے لحاظ سے بھی اور معیار کے لحاظ سے بھی گزشتہ سال سے بہت بہتر رہا ہے۔ دوسرے یہ کہ اس مقابلے کا جو نظام ہے اس میں چونکہ نئے آدمی تھے اس لئے اتنا اچھا نہیں تھا جتنا کہ

ایک احمدی نظام کا اعلیٰ معیار

ہونا چاہیئے۔ تیسرے یہ کہ جو کام کرنے والے تھے ان میں سے اگر سارے نہیں تو بہت بھاری اکثریت ان منتظمین کی تھی جو گھوڑے کی دُم اور سر میں فرق نہیں کر سکتے تھے اس لئے مَیں نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ مجلس خدام الاحمدیہ کے اوپر ایک اور کمیٹی مشورہ کے لئے اور ہدایات دینے کے لئے مقرر کروں۔ یہ کمیٹی سات افراد پر مشتمل ہو گی۔ جن میں سے بعض کے ناموں کا مَیں اس وقت اعلان کر دیتا ہوں۔ اس کمیٹی کے صدر مرزا طاہر احمد صاحب ہوں گے۔ چوہدری بشیر احمد صاحب شیخوپورہ اور میاں عبدالسمیع صاحب نون سرگودہا اس کمیٹی کے ممبر ہوں گے۔ باقی ممبر بعد میں لے لئے جائیں گے۔

مَیں یہ بھی اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ آئندہ ہر وہ ضلع جس کے ستّر سے زیادہ گھوڑے اس مقابلہ میں شامل ہوں گے اس ضلع کو

ایک ہزار روپیہ انعام

دیا جائے گا اور ہر وہ گاؤں جس سے دس سے زیادہ گھوڑے اس مقابلے میں شامل ہوں گے ان میں سے جو سب سے زیادہ گھوڑے بھیجنے والا گاؤں ہو گا۔ اس کو سونے کا تمغہ دیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

یاد رہے کہ مَیں نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ جماعت کے پاس دس ہزار گھوڑے ہونے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے احباب جماعت کو جلد ہی میری اس خواہش کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے خلوص نیت کو قبول فرمائے اور دلوں میں خلوص نیت پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

یہ دنیا گھوڑوں کے مقابلے کرواتی ہے۔ ہم بھی کرواتے ہیں۔ لیکن ایک فرق ہے ہم یہ مقابلے اس لئے کرواتے ہیں کہ ہماری یہ خواہش ہوتی ہے کہ کسی طرح

اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے

حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ گھوڑے کی پیشانی میں اُمّتِ محمدیہ کیلئے قیامت تک برکات رکھی گئی ہیں پس اگر ہم نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے ماتحت اس برکت کے حاصل کرنے کے لئے یہ مقابلے کروانے ہیں تو گھوڑوں کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جو ارشادات ہیں ان پر بھی عمل کرنا ہو گا۔ آپ نے گھوڑے کی دم کاٹنے سے بھی منع فرمایا ہے اور گھوڑے کے ایال کے بال کاٹنے سے بھی منع فرمایا ہے اس لئے احباب جماعت کا یہ فرض ہے کہ وہ احمدی گھوڑوں کی (یعنی جو احمدیوں کی ملکیت میں ہیں) نہ دُمیں کاٹیں اور نہ ایال کاٹیں۔ مَیں نے اس سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور اسلامی لٹریچر کے اقتباسات جمع کروائے تھے جو ایک بڑی موٹی کتاب پر مشتمل ہیں (یہ مسودہ ہے چھپا نہیں) مَیں امید رکھتا ہوں کہ اس سلسلہ میں ہم میں سے کوئی دوست حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی نہ کوئی زرّیں ارشاد یا دلچسپ اور سبق آموز واقعہ اخبار میں شائع کراتے رہیں گے۔

جو انعامات فہرست تیار کردہ میں ہیں اُن کے علاوہ بھی مَیں کچھ انعام اپنی طرف سے دیا کرتا ہوں وہ مَیں دوں گا۔ اُن کے نام مَیں پڑھ دیتا ہوں (۱) ملک محمد نواز صاحب (۲) ملک غلام عباس صاحب (۳) اللہ داد صاحب (۴) ملک احمد ممتاز خان صاحب (۵) مہر بشیر احمد صاحب (۶) ملک ظفر اقبال صاحب (۷) مبشر احمد صاحب وریام (۸) چوہدری ناصر احمد صاحب (۹) چوہدری ثناء اللہ صاحب (۱۰) ایک انعام تھر پارکر سے گھوڑے لے کر آنے والے دوست کے لئے ہے لیکن ان کو چوٹ آگئی ہے وہ اس وقت یہاں موجود نہیں ان کے علاوہ احمد خان صاحب اور عبدالبصیر صاحب کو بھی مَیں اپنی طرف سے انعام دوں گا۔ سپیشل دوڑ کا انعام چوہدری بشیر احمد صاحب شیخوپورہ اور اللہ داد صاحب کو دوں گا جو مَیں نے انعام دینے ہیں وہ تو بعد میں دوں گا پہلے نظام کی طرف سے جو انعامات ہیں وہ تقسیم ہوں گے۔"

تقسیم انعامات کے بعد حضور کی اقتداء میں اجتماعی دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کی صحیح قدردانی

مذکورہ بالا عنوان کے تحت ایک نوٹ "الفضل" مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۷۴ء میں ہدیۂ قارئین کرام کیا جا چکا ہے جس میں تحریک جدید کے بانی سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشادات سے اس امر کی طرف توجہ دلانے کی کوشش کی گئی تھی کہ ہمیں تحریک جدید کی صحیح قدردانی کس طرح کرنی چاہیئے چنانچہ آج کی قسط میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات درج کئے جاتے ہیں جن کی روشنی میں ہمیں اس کی قدردانی کا ثبوت بہم پہنچانا چاہیئے۔

(۱) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا سب سے پہلا خطاب بسلسلہ تحریک جدید

"پہلی بات تو یہ ہے کہ گزشتہ سو ڈیڑھ سو سال سے عیسائیت اپنے ...... سب اموال اور اپنی ساری قوتوں اور طاقتوں کے ساتھ اسلام پر حملہ آور رہی ہے ...... اس زبردست حملہ اور ان خواہشات کو دیکھ کر جو عیسائی مناد کے دل میں گدگدی لے رہی تھیں اپنے دین کی حفاظت کے لئے اور اپنی توحید کی خاطر غیرت دکھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا اور عیسائیت کا حملہ ہر میدان میں آہستہ آہستہ رکنا شروع ہوا اور یہ جہاں جہاں بھی احمدی پہنچے وہاں نہ صرف یہ کہ عیسائیت کا حملہ رک گیا بلکہ عیسائیت کے خلاف جوابی روحانی حملے شروع ہو گئے۔ حتیٰ کہ عیسائیوں کو مجبوراً آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنا پڑا اور اب تک پیچھے ہٹتے جا رہے ہیں۔

اسی روحانی مہم کو تمام اکناف عالم میں چلانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اس کے القاء سے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے نومبر ۱۹۳۴ء سے تحریک جدید کا اجرا کیا تھا۔ دوست جانتے ہیں کہ اس تحریک کے ذریعہ دنیا کے بہت سے ممالک میں عیسائیت کا زبردست خوشکن اور کامیاب مقابلہ کیا جا رہا ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۲۲ اپریل ۱۹۶۶ء)

(۲) دورہ یورپ کے بعد حضور ایدہ اللہ کا خطاب:

"مَیں نے ابھی بتایا ہے کہ پچیس تیس سال جہاں ان اقوام (یورپین اقوام) کے لئے بڑے ...... نازک ہیں ہمارے لئے بھی یہ سال بڑے نازک ہیں۔ یہ زمانہ ہمارے لئے انتہائی نازک ہے اس لئے کہ اس زمانہ میں ہماری ترقی کے بہت سے دروازے کھل رہے ہیں اور کھلیں گے۔ انشاء اللہ۔ اگر ہم اپنی غفلت اور سستی کے نتیجہ میں ان دروازوں میں داخل نہ ہوں تو بجائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو ہم حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ کے غضب کے مورد بن سکتے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۷ء)

(۳) ٹارگٹ کے حصول اور انجام بخیر ہونے کی اہمیت:

"آئندہ نسل کے دل میں خدمت اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ تیز کریں ...... ہمارے چندے ساڑھے پانچ لاکھ سے بڑھ کر قریباً آٹھ لاکھ تک چلے جاتیں ...... پس انجام بخیر ہونا چاہیئے یعنی ہر کوشش پر جدوجہد اور ہر سٹرگل (struggle) اپنے کامیاب انجام تک پہنچنی چاہیئے اگر وہ کامیاب انجام سے ایک قدم پہلے رک جاتی ہے تو ہماری ساری کوشش ضائع ہو جاتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہماری پہلی کوشش کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے جو فضل کیا ہے اور اسلام کو غالب کرنے کے جو سامان کئے ہیں ان ضرورتوں کو ہم پورا کریں اور وقت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہم اس قربانی کو خدا کے حضور پیش کر دیں جس کا آج کی ضرورت تقاضا کرتی ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۸ء)

پس ہماری طرف سے تحریک جدید کی صحیح قدردانی کا ثبوت اسی وقت مہیا کیا جا سکتا ہے جب ہم اپنے محبوب آقا کے ارشادات کی تعمیل میں تحریک جدید کی ضرورتوں کو پورا کریں ان ضرورتوں کو بیرون پاکستان جماعتوں کے لئے قریباً آٹھ لاکھ روپے تک محدود فرمایا ہے۔ ع اے مرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصاراللہ

مجالس کا ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرکز میں بھجوانا نہایت ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر مرکز کو مجالس کی کارکردگی کا علم نہیں ہو سکتا۔ مرکز کی طرف سے رپورٹ کارگزاری بھجوانے کے لئے ہر ماہ کی دس تاریخ مقرر ہے۔ جن مجالس نے ابھی تک ماہ جنوری ۱۹۷۴ء کی رپورٹ مرکز میں ارسال نہیں کی ان سے درخواست ہے کہ رپورٹ جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (جزاکم اللہ احسن الجزاء)

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ امسال سالانہ مرکزی تربیتی کلاس مورخہ ۱۲ اپریل شروع ہو رہی ہے۔ ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے:

محترمہ امینہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شیخ منیرالدین احمد صاحب وصیت نمبر ۱۵۶۲۱ سابق سکونت (۱۹۶۲ء میں) نواب شاہ کا پتہ درکار ہے۔ اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کا کوئی عزیز یہ اعلان پڑھیں اور ان کا ایڈریس معلوم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ضروری اعلان برائے اجرا کلاسز پنجاب میڈیکل کالج لائل پور

مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۷۴ء کے "الفضل" میں میری طرف سے یہ اعلان شائع ہوا ہے کہ پنجاب میڈیکل کالج لائل پور میں یکم مارچ ۱۹۷۴ء سے کلاسیں شروع ہو رہی ہیں لیکن یہ پروگرام اسلامی کانفرنس میں افسران بالا کی مصروفیت نیز زرعی یونیورسٹی کے کچھ ہاسٹل کالج ہذا کے لئے خالی کروانے میں دقت کی وجہ سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ احمدی طلباء آگاہ رہیں۔

(طیب عارف متعلم فرسٹ ائیر ایم بی بی ایس۔ پنجاب میڈیکل کالج لائل پور)

دعائے نعم البدل

خاکسار کا بھانجہ عزیز مبارک احمد ولد چوہدری غلام نبی محلہ دارالبرکات ربوہ جو سول ہسپتال میں زیر علاج تھا۔ دس بارہ دن شدید بیمار رہ کر بقضائے الٰہی مورخہ ۱۱/۲/۷۴ بروز سوموار وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عزیز چھٹی جماعت کا طالب علم تھا اور بہت نیک طبع اور فرمانبردار تھا احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ والدین کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین

(شریف احمد کلرک نظارت بیت المال ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد مکرم محمد ارشاد اللہ چیمہ عرصہ تین ماہ سے ٹانگ کی درد کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں حالت دن بدن خراب ہو رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(ہدایت اللہ ناصر چیمہ۔ مرالی کے چیمہ ضلع گوجرانوالہ)

(۲) میرے ماموں جان صوبیدار میجر صفدر علی خان آج کل بہت بیمار ہیں اور سی ایم ایچ لاہور میں داخل ہیں اسی طرح میرے بڑے ماموں جان بھی دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب ہر دو کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(نصیر اللہ رازی۔ دارالیمن شرقی۔ ربوہ)

(۳) میرے عزیز بھانجے محمد امجد (جو نویں جماعت کا طالب علم ہے) کے دماغ کا آپریشن [illegible] مارچ کو ہو رہا ہے۔ آپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درد مندانہ درخواست ہے۔

(سید رشید ارشد۔ دارالنصر غربی۔ ربوہ)

(۴) میرے خاوند محترم چوہدری محمد حسین صاحب اسٹیشن ماسٹر کئی روز سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سلیمہ خاتون سانگلہ ہل)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ ماہ فتح و صلح کی رپورٹ کارگزاری ارسال کریں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرضِ اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں ۲۰ بیس روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴ گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۴

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا، پاپلین، لٹھا، کیمرک، فلالین رنگدار و پرنٹ بنانیوالے

سفینہ ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ لائلپور

فون ملز ۷۹۴۶ — فون آفس مندر گلی ۲۲۸۳ — فون آفس گول کپڑا ۶۳۵۴

ہر شہر کی مارکیٹ سے "سفینہ" کا مال طلب کریں

سونے کی گولیاں ایک ماہ کورس قیمت تیس روپے
زدجامِ عشق بہ نسخہ کلاں خاص ایک ماہ قیمت پچیس روپے
فہرست طلب کرنے پر مفت
مینیجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

زندگی کے مختلف مراحل ہیں

معاون دایہ دویات

سے فائدہ اٹھائیں
تفصیلی لٹریچر مفت
نذیر میڈیکل سنٹر دار الیمن ربوہ

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش۔ داد۔ چنبل۔ کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے زُود اثر مرہم
ہر دوا فروش سے خریدیں۔ قیمت ایک روپیہ
حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائلپور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

پاک ٹمبرز

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر ۶۲۶۱۸
کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق سونے کے

سادہ و جڑاؤ سیٹ

اور چاندی کے خوشنما ٹی سیٹ و برتن کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور فون ۵۲۶۲۳

اکسیر اٹھرا مرضِ اٹھرا کا کامیاب علاج ٭ اکسیر بواسیر خونی بواسیر کا مجرب نسخہ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ — ٹرنک بازار سیالکوٹ

ھو الشافی

درد سے پریشان ہو کر دانت مت نکلوائیے
اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHOEA. ۱۰/-
اینٹی کیریز ANTI CARIES. ۱۰/-
استعمال کیجئے اور درد سے مستقل نجات پائیے
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور، کراچی
سٹاکسٹ:۔ کریم میڈیکل ہال امین پور بازار لائلپور
ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

مرضِ اٹھرا

اور دیگر امراض کے ماہر
سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کے خاندانوں کی خدمت کرنیوالے
قدیمی۔ اوّلین۔ شہرۂ آفاق
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ۔ ربوہ۔ ٹنڈو محمد خاں

محبوب کاجل

آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ۔
تیار کردہ:۔ عبدالقادر ابن ماسٹر مامون خان مرحوم
دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ
بالمقابل ایوانِ محمود
فون نمبر ۶۳۸

غذا جزوِ بدن

بنانے والی مجرب دوا "پیور الفلفا ٹانک" ۳/-
کمزور اور سوکھے بچوں کو چند دنوں میں موٹا تازہ صحت مند بنانے کے لئے "پیور بے بی ٹانک" ۳/-
چھائیاں، داغ، دھبے، کیل مہاسے دور کر کے چہرے کی جلد کو کندن کی طرح بنانے کے لئے "فیسلین" ۹/-
اپھارہ جانوروں کا خطرناک اپھارہ منٹوں میں غائب کرنیوالی مجرب دوا "شفائے اپھارہ" قابل اعتماد دوا ہے قیمت ۷۵/- درجن ۶/- دو درجن سے زائد منگوانے پر ڈاک خرچ معاف۔
فہرست حیرت انگیز مجرب دوائیں مفت
شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۲۰ روپے — نورِ نظر اولادِ نرینہ کے لئے کورس ۳۵ روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قاعدہ یسّرنا القرآن
مصنفہ پیر منظور محمد صاحب
اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدے کے ذریعہ بچے نہایت آسانی سے اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔ ہدیہ قاعدہ کلاں ایک روپیہ قاعدہ خورد پچاس پیسے۔ تاجروں کیلئے معقول کمیشن۔
ملنے کا پتہ
مکتبہ یسّرنا القرآن ربوہ

تقریب رخصتانہ اور درخواست دعا

۲۷ تبلیغ ۱۳۵۳ ہش (۲۷ فروری ۱۹۷۴ء) کو محترمہ شمیم نصرت صاحبہ ایم۔ اے بنت محترم ملک عبدالمالک خان صاحب عبدالکریم روڈ قلعہ گوجر سنگھ لاہور (سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن) کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۱۵ فروری ۱۹۷۴ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزم مبارک احمد صاحب ایم ایس سی ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا (غانا) ابن محترم منشی محمد اسمٰعیل صاحب ہیڈ کاتب روزنامہ الفضل کے ہمراہ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

برات محترم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ کی سرکردگی میں بذریعہ بس ربوہ سے لاہور گئی اور اسی شب واپس ربوہ پہنچ گئی۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر محترم ملک سیف الرحمن صاحب نے دعا کرائی۔

یکم مارچ ۱۹۷۴ء کو محترم منشی محمد اسمٰعیل صاحب نے اپنے مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ پر اس تقریب کی خوشی میں ظہرانہ دیا جس میں متعدد بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت شامل ہوئے۔ اس موقع پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دارالقضاء نے اجتماعی دعا کرائی۔

دلہن انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب بذریعہ ہوائی جہاز اپنے خاوند کے پاس سلاگا (غانا) روانہ ہونے والی ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے کامیابی اور خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ کرے۔

آمین اللّٰھم آمین

ماہنامہ الفرقان کی نئی شرح چندہ کا اعلان

کاغذ کی غیر معمولی گرانی اور نایابی، طباعت و کتابت کا خرچ بہت بڑھ جانے کے باعث، نیز ڈاک کے دُگنے تگنے مصارف ہو جانے کی وجہ سے مجبوراً یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مارچ ۱۹۷۴ء سے ماہنامہ الفرقان ربوہ کا سالانہ چندہ پاکستان کے لئے دس روپے ہوگا اور بیرونی ممالک کے لئے عام بحری ڈاک سے سوا پاؤنڈ اور ہوائی ڈاک سے اڑھائی پونڈ ہوگا۔

امید ہے کہ احباب کرام ہماری مجبوری کے پیشِ نظر پورا تعاون فرمائیں گے۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری
ایڈیٹر الفرقان ربوہ

سرگودھا اور گوجرانوالہ کے درمیان
سفر کے لئے ہمیشہ
کراؤن بس سروس
کی آرام دہ تیز رفتار بس پر سفر کیجئے

جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے
اکسیر اپھارہ کا سٹاک
ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب۔
فی پیکٹ ایک روپیہ۔ درجن یا زیادہ پر ۲۵% کمیشن دو درجن سے زیادہ مال پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
کیور ہومیڈ لیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز "پاک گولڈ سمتھ" المشتہر میاں عبدالسلام، عبدالمنان ناصر عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ فون ۵۵۰

کاغذ ۔۔۔ اور ۔۔۔ گتہ
بازار سے رعائتی نرخوں پر خریدنے کے لئے
پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور (فون ۶۴۵۲۳)
پر تشریف لائیں
ملک عبداللطیف ستکوہی (فون نمبر ۶۲۵۱۶) ملک محمد حنیف (فون نمبر ۶۲۵۱۸)

پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد و راولپنڈی میں
جائداد، پلاٹس، کوٹھیاں اور دکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ اپنے ادارہ
ایکسچینج سنٹر فون ۲۲۲۴۴ سے استفادہ فرمائیں
المشتہر:- داؤد برادرز آب پارہ اسلام آباد فون ۲۲۲۴۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ھو الشافی
پائلز کیور PILES CURE. قیمت ۱۰/-
کے صرف چار کیپسولز سے بواسیر خونی و بادی ختم
تیار کردہ:- کیور ہومیڈ لیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

دوائی فضل الٰہی حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کا خاص نسخہ اولادِ نرینہ کیلئے اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوّے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۲۵ روپے دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ